کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہدنامہ

پاکستان بائبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

The Holy Bible in URDU
Revised Version

PAKISTAN BIBLE SOCIETY
LAHORE

093 series - 2004 - 1.1M

093TI ISBN - 969250476X
095YTI ISBN - 9692504808

سنہ عیسوی ٣٣

(١٣) تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُنپر
ہاتھہ رکھے[١١] اور دعا کرے۔ پر شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا +
(١٤) یسوع نے اُن سے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے
پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی
کی ہے[١٢] + (١٥) اور اُس نے اپنے ہاتھہ اُن پر رکھے اور وہاں سے
روانہ ہوا +
(١٦) اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا[١٣] اے نیک اُستاد
میں کون سا نیک کام کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں[١٤]؟ (١٧)
اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہے؟ نیک تو کوئی نہیں
مگر ایک یعنے خدا۔ پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر
عمل کر + (١٨) اُس نے اُسے کہا کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا
یہہ کہ تو خون نہ کر[١٥] زنا نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے (١٩)
اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر[١٦] اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار
کر جیسا آپ کو[١٧] + (٢٠) اُس جوان نے اُس سے کہا یہہ سب میں
لڑکپن ہی سے مانتا آیا۔ اب مجھے کیا باقی ہے؟ (٢١) یسوع نے کہا
اگر تو کامل ہوا چاہے تو جا کے سب کچھہ جو تیرا ہے بیچ ڈال اور محتاجوں
کو دے کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا[١٨] تب آ کے میرے پیچھے ہو لے[١٩] +
(٢٢) وہ جوان یہہ سُنکر غمگین چلا گیا۔ کیونکہ بڑا مال دار تھا +
(٢٣) تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا
مشکل ہے[١٩] + (٢٤) بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی
کے ناکے سے گذر جانا اُس سے آسان ہے کہ ایک دولتمند خدا
کی بادشاہت میں داخل ہو + (٢٥) جب اُس کے شاگردوں نے
یہہ سُنا تو نہایت حیران ہو کے بولے پھر کون نجات پا سکتا ہے؟
(٢٦) یسوع نے اُن پر نظر کر کے اُنہیں کہا یہہ انسان سے نہیں ہو سکتا
پر خدا سے سب کچھہ ہو سکتا ہے[٢٠] + (٢٧) تب پطرس نے جواب میں
اُسے کہا[٢١] دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے[٢٢]
پس ہم کو کیا ملے گا؟ (٢٨) یسوع نے انہیں کہا میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لئے جب نئی خلقت میں ابنِ آدم
اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے[٢٣]
اور اسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کرو گے + (٢٩) اور
جس نے گھر یا بھائی یا بہن یا باپ یا ماں یا جورو یا بال بچوں یا

سنہ عیسوی ٣٣

زمین کو میرے نام پر چھوڑا سو گنا پائیگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث
ہوگا[٢٤] + (٣٠) پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہو جائیں گے[٢٥] اور
جو پچھلے ہیں پہلے ہوں گے +

٢٠ باب

کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُس صاحب خانہ کی مانند ہے
جو تڑکے باہر نکلا تا کہ اپنے انگورستان میں مزدور لگائے + (٢)
اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک ‖ دینار روزینہ مقرر کر کے
اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا + (٣) اور اُس نے پہر دن
چڑھے باہر جا کے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا (٤)
اور اُن سے کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھہ واجب ہے تمہیں
دونگا + سو وہ گئے + (٥) پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کو
باہر جا کے ویسا ہی کیا + (٦) ایک گھنٹہ دن رہتے پھر باہر جا کے
اوروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام
دن بیکار کھڑے رہتے ہو؟ (٧) اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لئے
کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں رکھا + اُس نے اُنہیں کہا
تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھہ واجب ہے سو پاؤ گے + (٨)
جب شام ہوئی انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا
مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لے کے پہلوں تک اُن کی مزدوری
دے + (٩) جب وہ جنہوں نے گھنٹہ بھر کام کیا تھا آئے تو ایک
ایک دینار پایا + (١٠) جب اگلے آئے اُنہیں یہہ گمان تھا کہ ہم
زیادہ پائیں گے۔ پر اُنہوں نے بھی ایک ایک دینار پایا + (١١)
جب اُنہوں نے یہہ پایا تو گھر کے مالک پر گڑگڑائے (١٢) اور کہا
پچھلوں نے ایک ہی گھنٹے کا کام کیا اور تو نے اُنہیں ہمارے
برابر کر دیا جنہوں نے تمام دن کی محنت اور دھوپ سہی + (١٣)
اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کہا اے میاں میں تیری بے انصافی
نہیں کرتا۔ کیا تو نے ایک دینار پر مجھہ سے اقرار نہیں کیا؟ (١٤) تو
اپنا لے اور چلا جا۔ پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں پچھلے کو بھی دونگا +
(١٥) کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں[١]؟ کیا
تو اِس لئے بُری نظر سے دیکھتا ہے[٢] کہ میں نیک ہوں؟ (١٦) اِسی طرح
پچھلے پہلے ہوں گے اور پہلے پچھلے[٣] کیونکہ بہت سے بُلائے گئے
پر برگزیدہ تھوڑے ہیں[٤] +
(١٧) اور جب یسوع یروشلم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں کو

٢٤ مرقس ١٠: ٢٩ و ٣٠
لوقا ١٨: ٢٩ و ٣٠
٢٥ متی ٢٠: ١٦
اور ٢١: ٣١ و ٣٢
مرقس ١٠: ٣١
لوقا ١٣: ٣٠

‖ ایک دینار کا وزن تین ماشہ تھا اور اُس کی قیمت پانچ آنہ تھی + دیکھو متی ١٨: ٢٨

١ روم ٩: ٢١
٢ است ١٥: ٩
امثا ٢٣: ٦
متی ٦: ٢٣
٣ متی ١٩: ٣٠
٤ متی ٢٢: ١٤

(۱۳) تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُنپر
ہاتھ رکھے [۱۱] اور دعا کرے۔ پر شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا +
(۱۴) یسوع نے اُن سے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے
پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی
کی ہے [۱۲] + (۱۵) اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور وہاں سے
روانہ ہوا +
(۱۶) اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا [۱۳] اے نیک اُستاد
میں کون سا نیک کام کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں [۱۴] ؟ (۱۷)
اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہے؟ نیک تو کوئی نہیں
مگر ایک یعنے خدا۔ پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر
عمل کر + (۱۸) اُس نے اُسے کہا کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا
یہہ کہ تو خون نہ کر [۱۵] زنا نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے (۱۹)
اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر [۱۶] اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار
کر جیسا آپ کو [۱۷] + (۲۰) اُس جوان نے اُس سے کہا یہہ سب میں
لڑکپن ہی سے مانتا آیا۔ اب مجھے کیا باقی ہے؟ (۲۱) یسوع نے کہا
اگر تو کامل ہوا چاہے تو جا کے سب کچھ جو تیرا ہے بیچ ڈال اور محتاجوں